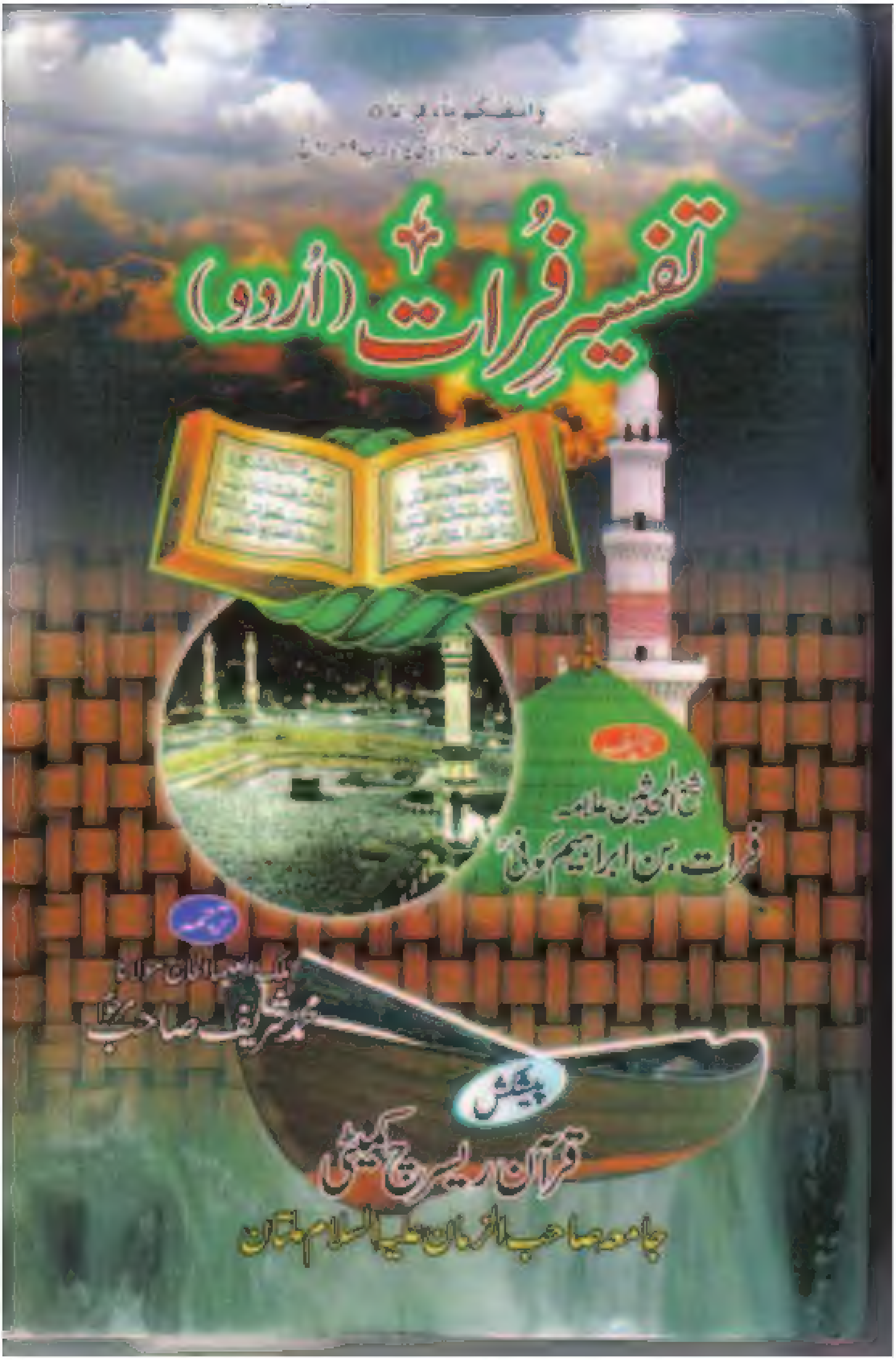
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ______ تفسیر فرات

مؤلف ______ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی

مترجم ______ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ سرگلوی ملتانی

پیشکش ______ تنظیم محب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ______ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ہدیہ ______ 175/- روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مہدیؑ ملتان

آمَنَّا بِہٖ مُصَدِّقُوْنَ۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر اس آیت کے جہلا اس بات کو جانتے کہ
علیؑ کو امیر المومنین کب کہا گیا تو آپ کی ولایت اور اطاعت سے انکار نہ کرتے۔

راوی نے عرض کیا کہ حضرت کو کب امیر المومنین کہا گیا —— فرمایا اس وقت کہا گیا
جب خدا نے اولادِ آدمؑ سے عہد لیا تھا۔ جبرائیلؑ محمدؐ پر یہ آیت اس طرح لیکر نازل ہوئے

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِیْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ وَاَنَّ مُحَمَّدًا (ص) عَبْدِیْ
وَرَسُوْلِیْ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالُوْا بَلٰى۔

"خدا نے آدمؑ کی اولاد کو پشت در پشت لیا۔ ان کو اپنی ذات پر
گواہ قرار دیا۔ ان سے سوال کیا کہ "تمہارا رب نہیں ہوں، محمدؐ میرے
بندے اور رسولؐ ہیں اور علیؑ امیر المومنین ہیں۔ سب ارواح نے کہا کہ
ہاں ایسا ہی ہے۔"

امامؑ نے فرمایا —— خدا کی قسم یہ نام اس سے پہلے خدا نے کسی کا نہیں
رکھا۔"

ابو خدیجہ نے کہا کہ محمد بن علیؑ نے کہا کہ اگر لوگوں کو اس بات کا علم ہوتا کہ علیؑ کا
نام امیر المومنین کب پڑا تو اس سے دو آدمی بھی اختلاف نہ کرتے۔ میں نے عرض کیا کہ
کب پڑا، تو فرمایا، اظلہ میں جب خدا نے اولادِ آدمؑ سے عہد لیا تھا، جب وہ اپنے
باپ کی پشت میں تھی، ان کو اپنے آپ پر گواہ بنا کر کہا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں
ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ کہا محمدؐ تمہارا نبی ہے علیؑ امیر المومنین تمہارے ولی ہیں۔

اصبغ بن نباتہ سے روایت ہے کہ میں امیر المومنینؑ کی خدمت میں موجود تھا۔
ابن کوا نے آکر کہا کہ یا امیر المومنینؑ اس آیت کا کیا مطلب ہے۔ ——————